

خانہ بدوسٹ کے قلم سے

بھولی بھکارن بت کدے میں

آپا بشری رحمٰن کا میرے دل میں ان کے علم اور قلم کی وجہ سے بڑا احترام ہے۔ احباب کی مجلس میں جب بھی ان کا ذکر کرتا ہوں تو آپا ہی کہتا ہوں۔ مگر حق کی پاسداری، اسلامی روایات کا احترام اور اسلام کی پچی اور کھری دعوت مجھے ایک لاکھ آپا بشراؤں سے زیادہ عزیز ہے۔

”بھولی بھکارن“ کو کیا ہوا کہ روشن خیالی کے خمار میں دہلیز کعبہ کو چھوڑ کر ”پر ارتحنا“ کے لیے بت کدے کو جانکی۔ وہ پاکیزہ جہین جو رب محمد (ﷺ) کے سامنے جھکنی چاہیے، شوقِ رواداری میں اک بت کدے کے سامنے سرنگوں کر دی۔

دیکھ! مسجد میں شکستِ رشتہ تسبیح شیخ
بت کدے میں بہمن کی پختہ رُغارتی بھی دیکھ

ہر چیز کی حدود متعین ہیں جن کی پاسداری کا حکم ہے۔ ان کو پھلانگ کر آدمی دائرہ عدل سے نکل کر ظلم کی وادی میں جا گرتا ہے۔ ایسوں کو قرآن ظالم شمار کرتا ہے۔

مروت و روشن خیالی کی اس ادائے دلبرانہ پر ایک قابل احترام صاحب قلم نے (جو ملا نہیں وکیل ہیں) نے گرفت کی تو آپا نے برہم ہو کر ان پر ملا کی پھیتی کسی۔ ایک مولویؒ کی بیٹی کے قلم سے ملاوں کو کون سے دینا عجیب سالگتائے ہے؟ شاید وہ سمجھتی ہیں کہ اس عمل سے ان کے پتا جی کی آتما کو شانتی ملے گی۔ ان کی تمام ”لن تر ایاں“ عذر گناہ بذریعہ از گناہ کا مصدقہ ہیں۔

آپا بشری نے اپنے دار المطالعہ میں مختلف شاہکاروں اور فن پاروں کی موجودگی کا ذکر کیا۔ جس سے ان کی کتاب دوستی اور علم سے محبت و شعف کا پتا چلتا ہے۔ یقیناً ان کے کمرہ مطالعہ میں غلام فریدؒ کے علاوہ کلام فرید بھی ہو گا۔ دو اور بن شعراء، انسانہ و ناول، ہی کی دھماچوڑی نہیں ہو گی بلکہ کتب تفسیر کو بھی جگہ ملی ہو گی۔

مولانا مفتی محمد شفیعؒ، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مولانا امین حسن اصلاحیؒ، مولانا عبدالماجد دریا آبادی، مولانا پیر سید کرم شاہ الا زہریؒ اگر ملا نہ ہو تو ان میں سے کسی بھی بزرگ کی تفسیر اٹھا کر دیکھیے۔ مجھے امید ہے کہ محترمہ آپا بشری رواداری، روشن خیالی کے جنگل میں اتنا آگے نہیں نکلیں کہ وہ سورۃ کافرون کی تفسیر اٹھا کر بھی نہ دیکھ سکیں۔

مشرکین کے نے سرکار (ﷺ) کو مفہومیت، رواداری کے روشن پہلو پیش کیے اور اعتدال پسندی کا سبق سنایا۔ جس پر ربِ کائنات نے سید الکوئین، آقا نے نام دار، تاج دار مدینہؒ کو ان کی روشن چھوڑ کر اپنے ہی طریق پر چلنے کا حکم دیا۔ کاش آیا..... لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِنِّمْ دل دماغ سے غور کریں کہ محسن انسانیت (ﷺ) کو کیا حکمل رہا ہے۔ کیا آپا بشری (خاکم بدہن) سرکار سے بھی زیادہ بامروت و روادار ہیں؟

ہمارے لیے اُسوہ اور نمونہ کامل محسن انسانیت ہے (تمام احترامات کے باوجود) بلکہ شاہ نہیں، غلام فرید کو پڑھنے والے فرید کا کلام بھی پڑھ لیا کریں۔ کھلے ہن کے ہم بھی معرف ہیں مگر ہن اتنا بھی کشادہ نہ ہو کہ عقل و دین نکل کر باہر آ جائیں۔

آپا بشری بتائیں! قشہ کھینچنا، دیر میں بیٹھنا، پر ارتحنا کرنا ہی تھا تو قیامِ پاکستان کا کیا جواز ہے؟ کیا ان ”کافرانہ اداوں“ سے قیامِ پاکستان کی تمام جدوجہد بیکار ثابت نہیں ہوتی۔

ہم پوچھتے ہیں مسلم عاشقِ مراج سے
الفت بتوں سے ہے تو بہمن سے یہ کیا
کیا آپ ان روشن خیال اعتدال پسندوں کی صفت میں کھڑا ہونا چاہتی ہیں جو تحریک وطن کے درپے ہیں جو قیامِ پاکستان کو ایک لاحاصل جدوجہد کہتے ہیں۔

علماء اور کسبِ حلال

از: مولانا قاضی اطہر مبارک پوریؒ تعارف مصنف و کتاب: سید عزیز الرحمن

مختلف طبقات اور پیشوں سے تعلق رکھنے والے علماء، صوفیاء، مجتهدین

محمد شین، مفسرین، فقہاء اور اہل قلم کا جامع، مبسوط اور تاریخی تذکرہ

صرف ۸۵ روپے کامنی آرڈر بھیج کر کتاب گھر بیٹھے حاصل کریں

رابطے کے لیے: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز۔ ۱/۲۔ ناظم آباد نمبر ۷۔ کراچی

فون: ۰۳۰۰-۲۲۵۷۳۵۵ موبائل: ۰۲۱-۲۶۸۲۷۹۰

داؤلننس الیکٹرونکس

ڈاؤلننس ریفریجریٹر
اے سی سپلٹ یونٹ
کے با اختیار ڈیلر

Dawlance
ڈاؤلننس لیاتوبات بنی

حسین آگا، ہی روڈ ملتان

061-
4512338
4573511